INTERNATIONAL
THE NEWS
ON SUNDAY
May 24, 2026

ABAD chairperson says judicial reforms key to investment climate

By our correspondent

KARACHI: Chairperson of the Association of Builders and Developers (ABAD) Muhammad Hassan Bakhshi has said judicial reforms are essential to improving Pakistan's justice system, adding that timely dispensation of justice is necessary to attract foreign investment.

Addressing a meeting at the ABAD House with office-bearers of the Sindh High Court Bar Association, Bakhshi said lower courts were overburdened with cases and called for the establishment of additional courts to reduce the workload.

He said more than 72 industries were linked to the housing sector, making the protection and development of the construction industry vital for the national economy.

The meeting was attended by Sindh High Court Bar Association President Haseeb Jamali, Secretary General Fahmida Mangrio, ABAD Senior Vice Chairman Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz, Chairman Southern Region Ahmed Owais Thanvi, as well as a large number of ABAD members and lawyers.

Bakhshi said ABAD members frequently faced land-grabbing issues and that repeated delays and adjournments in court proceedings often benefited encroachers. He said cases remained pending for five to 10 years, affecting nearly 70 per cent of litigants, including ordinary citizens and members of the business community, while criminal groups exploited the situation.

He said ABAD had long maintained engagement with bar associations and aimed to strengthen coordination to address issues collectively. Prolonged litigation, he added, often forced affected parties to negotiate with land grabbers because of delays in the justice system.

Bakhshi said judicial inefficiency had created serious challenges and stressed that judges and independent lawyers had a greater

Continued on page 18

ABAD chairperson

Continued from page 17

responsibility to help resolve these issues.

He announced that steps would be taken at the next meeting to revive the inactive housing society of the Sindh High Court Bar Association, while a joint committee would also be formed to improve legal processes.

Jamali said lawyers were also facing difficulties because of systemic inefficiencies and emphasised the need to increase the number of judges.

He said judges had felt constrained following the 26th and 27th constitutional amendments, but added that efforts to improve the system must continue despite the challenges.

Jamali said the housing society established by the High Court Bar in 1993 had received utility connections, although residential activity had yet to begin. He also supported the formation of a joint committee comprising ABAD's legal team and lawyers to address key legal issues.

Syed Afzal Hameed told the meeting that a 36-page proposal on land grabbing and litigation issues had already been submitted to the provincial interior minister, while recommendations had also been sent to the prime minister regarding the establishment of a land distribution committee.

He added that further proposals had been forwarded to the federal interior minister to curb land encroachments.

Mangrio said the K-IV water project had created legal complications for several ABAD projects and affected multiple land parcels.

She proposed including lawyers in ABAD committees to help resolve builders' legal issues more efficiently and added that the chief justice and the legal fraternity were working towards faster delivery of justice.

DAILY DUNYA KARACHI www.dunya.com.pk
ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا کراچی
اتوار 7 ذوالحجہ 1447ھ 24 مئی 2026ء
فون نمبر:021-111-177-777، فیکس نمبر:021-35114030

عدالتی نظام کی بہتری کیلئے جوڈیشل ریفارمز ضروری، چیئرمین آباد

ملک میں بیرونی سرمایہ کاری کیلئے انصاف کی فوری فراہمی یقینی بنانی ہوگی، حسن بخشی

نئی عدالتوں کا قیام ناگزیر، تعمیراتی شعبے کا تحفظ معیشت کیلئے بہتر، اجلاس سے خطاب

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی نظام کی بہتری کیلئے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں اور اگر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا، ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ زیادہ ہے اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں، ہاؤسنگ انڈسٹری کے ساتھ 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں، اس لیے تعمیراتی شعبے کا تحفظ ملکی معیشت کیلئے انتہائی اہم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس میں سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیئرمین آباد نے بتایا کہ آباد کے ممبران پلاٹوں پر قبضے کیے جاتے ہیں اور اسکے خلاف عدالتوں سے رجوع کرتے ہیں تو ہمیں تاریخیں ملتی رہتی ہیں، جسکا فائدہ قبضہ گروپ اٹھا رہے ہیں، حسن بخشی نے وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آباد ماضی میں بھی بار ایسوسی ایشن کو مدعو کرتا رہا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں۔ انکا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس کی حالت انتہائی ابتر ہے، اگر کیسز زیادہ ہیں تو نئی عدالتیں بنائی جائیں، انھوں نے کہا کہ اس مسئلے کے حل کی زیادہ ذمہ داری ججز اور آزاد وکلا پر عائد ہوتی ہے چیئرمین آباد نے اعلان کیا کہ آئندہ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی غیر فعال ہاؤسنگ سوسائٹی کو فعال بنانے کیلئے اقدام کیے جائیں گے۔ اس موقع پر صدر سندھ بار حسیب جمالی نے کہا کہ وکلا بھی نظام کی نااہلی سے مسائل کا شکار ہیں، ججز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ بعدازاں آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے بتایا کہ زمینوں پر قبضوں اور لٹیگیشن مسائل کے حل سے متعلق 36 صفحات پر مشتمل تجاویز صوبائی وزیر داخلہ کو پیش کی جا چکی ہیں، جبکہ وزیراعظم کو بھی لینڈ ڈسٹری بیوشن کمیٹی قائم کرنیکی تجویز دی ہے، انھوں نے بتایا کہ ساتھ ہی وفاقی وزیر داخلہ کو زمینوں پر قبضوں کے خاتمے کے حوالے سے سفارشات بھی ارسال کی ہیں۔

E-mail:ausafkhi@gmail.com
http://www.dailyausaf.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
روزنامہ اوصاف کراچی
DAILY AUSAF KARACHI
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
پیر، 08 ذی الحجہ 1447ھ، 25 مئی 2026ء

بیرونی سرمایہ کاری کیلئے انصاف کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی، حسن بخشی

مقدمات کے فیصلوں میں برسوں تاخیر سے نہ صرف عام شہری بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہے

کراچی (اوصاف نیوز) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں اور اگر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں۔ ہاؤسنگ انڈسٹری کے ساتھ 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں، اس لیے تعمیراتی شعبے کا تحفظ ملکی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس مین سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر حسیب جمالی، سیکریٹری جنرل فہمیدہ منگریو، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی سمیت آباد ممبران اور وکلا کی بڑی تعداد موجود تھی۔ چیئرمین آباد نے بتایا کہ آباد کے ممبران کے پلاٹوں پر قبضے کیے جاتے ہیں اور اس کے خلاف عدالتوں سے رجوع کرتے ہیں تو ہمیں تاریخ پر تاریخ دی جاتی ہے جسکا فائدہ قبضہ گروپ اٹھا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مقدمات کے فیصلوں میں برسوں کی تاخیر سے نہ صرف عام شہری بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہے جبکہ اس صورتحال کا فائدہ جرائم پیشہ عناصر اٹھا رہے ہیں۔ حسن بخشی نے وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آباد ماضی میں بھی بار ایسوسی ایشن کو مدعو کرتا رہا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں۔ انھوں نے کہا کہ آباد کے متعدد ممبران اپنے پلاٹوں پر قبضوں کی شکایات کے باعث عدالتی کارروائیوں میں الجھے ہوئے ہیں، مگر عدالتوں میں تاریخ پر تاریخ چلنے سے متاثرہ افراد مجبوراً قبضہ گروپوں سے مذاکرات پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ حسن بخشی نے مزید کہا کہ کیسز 5 سے 10 سال تک عدالتوں میں چلتے رہتے ہیں جس سے 70 فیصد افراد متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس کی حالت انتہائی ابتر ہے، اگر کیسز زیادہ ہیں تو نئی عدالتیں قائم کی جائیں۔ چیئرمین آباد نے اعلان کیا کہ آئندہ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی غیر فعال ہاؤسنگ سوسائٹی کو فعال بنانے کے لیے اقدام کیے جائیں گے، جبکہ قانونی کارروائیوں کو بہتر بنانے کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی بھی قائم کی جائے گی۔ اس موقع پر صدر سندھ بار ایسوسی ایشن حسیب جمالی نے کہا کہ وکلاء بھی نظام کی نااہلی کے باعث مسائل کا شکار ہیں اور ججز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ
قائد اعظمؒ کے فرمان پر شروع ہونے والا پہلا اردو اخبار
نوائے وقت کراچی
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد/ملتان/کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

پیر، 8 ذوالحج 1447ھ 25 مئی 2026ء، 11 جیٹھ 2083 ب

عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری، چیئرمین آباد

لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ، نئی عدالتیں قائم کی جائیں، تعمیراتی شعبے کا تحفظ ناگزیر، حسن بخشی

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں اور اگر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں۔ ہاؤسنگ انڈسٹری کے ساتھ 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں، اس لیے تعمیراتی شعبے کا تحفظ ملکی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس مین سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر حسیب جمالی، سیکریٹری جنرل فہمیدہ منگریو، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی سمیت آباد ممبران اور وکلا کی بڑی تعداد موجود تھی۔ چیئرمین آباد نے بتایا کہ آباد کے ممبران کے پلاٹوں پر قبضے کیے جاتے ہیں اور اس کے خلاف عدالتوں سے رجوع کرتے ہیں تو ہمیں تاریخ پر تاریخ دی جاتی ہے جس کا فائدہ قبضہ گروپ اٹھا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مقدمات کے فیصلوں میں برسوں کی تاخیر سے نہ صرف عام شہری بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہے جبکہ اس صورتحال کا فائدہ جرائم پیشہ عناصر اٹھا رہے ہیں۔ حسن بخشی نے وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آباد ماضی میں بھی بار ایسوسی ایشن کو مدعو کرتا رہا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں۔ انھوں نے کہا کہ آباد کے متعدد ممبران اپنے پلاٹوں پر قبضوں کی شکایات کے باعث عدالتی کارروائیوں میں الجھے ہوئے ہیں، مگر عدالتوں میں (باقی صفحہ 6 پر)

بقیہ | **چیئرمین آباد**

تاریخ پر تاریخ چلنے سے متاثرہ افراد مجبوراً قبضہ گروپوں سے مذاکرات پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ حسن بخشی نے مزید کہا کہ کیسز 5 سے 10 سال تک عدالتوں میں چلتے رہتے ہیں جس سے 70 فیصد افراد متاثر ہورہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس کی حالت انتہائی ابتر ہے، اگر کیسز زیادہ ہیں تو نئی عدالتیں قائم کی جائیں۔ انھوں نے کہا کہ اس مسئلے کے حل کی زیادہ ذمہ داری ججز اور آزاد وکلاء پر عائد ہوتی ہے۔۔ چیئرمین آباد نے اعلان کیا کہ آئندہ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی غیر فعال ہاؤسنگ سوسائٹی کو فعال بنانے کے لیے اقدام کیے جائیں گے، جبکہ قانونی کارروائیوں کو بہتر بنانے کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی بھی قائم کی جائے گی۔ اس موقع پر صدر سندھ بار ایسوسی ایشن حسیب جمالی نے کہا کہ وکلاء بھی نظام کی نااہلی کے باعث مسائل کا شکار ہیں اور ججز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کے بعد ججز خود کو بے بس محسوس کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حالات مشکل ضرور ہیں مگر مایوس ہونے کے بجائے مسلسل کام جاری رکھنا ہوگا۔ انھوں نے بتایا کہ 1993 میں ہائیکورٹ بار کی جانب سے قائم کی گئی ہاؤسنگ سوسائٹی میں بجلی اور پانی کے کنکشن آچکے ہیں تاہم رہائشی سرگرمیاں تاحال شروع نہیں ہوسکیں۔ انھوں نے کہا کہ آباد کی لیگل ٹیم اور وکلاء پر مشتمل مشترکہ کمیٹی بنیادی قانونی مسائل کے حل کے لیے اقدام کرے گی۔ بعد ازاں آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے بتایا

ڈسٹری بیوشن کمیٹی قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ساتھ ہی ساتھ وفاقی وزیر داخلہ کو زمینوں پر قبضوں کے خاتمے کے حوالے سے اہم سفارشات بھی ارسال کی گئی ہیں۔ سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی سیکرٹری فریدہ منگریو نے کہا کہ کے فور منصوبے کی تعمیر کے باعث آباد کے کئی منصوبے قانونی تنازعات کا شکار ہوئے اور متعدد زمینیں متاثر ہوئیں۔ انھوں نے تجویز دی کہ آباد کی کمیٹیوں میں وکلاء کی نمائندگی شامل کی جائے تاکہ

Daily Nai Baat
روزنامہ نئی بات کراچی
چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن
اتوار 7 ذوالحجہ 1447ھ 24 مئی 2026ء 10 جیٹھ 2083ب

عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں، حسن بخشی

لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں، چیئرمین آباد

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں اور اگر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں۔ ہاؤسنگ انڈسٹری کے ساتھ 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں، اس لیے تعمیراتی شعبے کا تحفظ ملکی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس میں سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر حسیب جمالی، سیکریٹری جنرل فہمیدہ منگریو، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی سمیت آباد ممبران اور وکلا کی بڑی تعداد موجود تھی۔ چیئرمین آباد نے بتایا کہ آباد کے ممبران کے پلاٹوں پر قبضے کیے جاتے ہیں اور اس کے خلاف عدالتوں سے رجوع کرتے ہیں تو ہمیں تاریخ پر تاریخ دی جاتی ہے جسکا فائدہ قبضہ گروپ اٹھا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مقدمات کے فیصلوں میں برسوں کی تاخیر سے نہ صرف عام شہری بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہے جبکہ اس صورتحال کا فائدہ جرائم پیشہ عناصر اٹھا رہے ہیں۔ حسن بخشی نے وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آباد ماضی میں بھی بار ایسوسی ایشن کو مدعو کرتا رہا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں۔ انھوں نے کہا کہ آباد کے متعدد ممبران اپنے پلاٹوں پر قبضوں کی شکایات کے باعث عدالتی کارروائیوں میں الجھے ہوئے ہیں، مگر عدالتوں میں تاریخ پر تاریخ چلنے سے متاثرہ افراد مجبوراً قبضہ گروپوں سے مذاکرات پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

3

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

اتوار ۷ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ۲۴ مئی ۲۰۲۶

آباد ممبران کے پلاٹس قبضہ، مقدمات تاخیر کا شکار ہیں۔حسن بخشی

قانونی کارروائی میں تاخیر سے مجبوراً جرائم پیشہ افراد سے معاملات طے کرنے پڑتے ہیں۔چیئرمین آباد

آباد کی ٹیم اور وکلاء کی مشترکہ کمیٹی قانونی مسائل حل کریگی۔ایڈووکیٹ حسیب جمالی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں اور اگر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 2)

کراچی: سندھ ہائیکورٹ بار کے صدر حسیب جمالی کی قیادت میں وفد چیئرمین آباد حسن بخشی اور دیگر سے ملاقات کر رہا ہے

بقیہ نمبر 2	حسن بخشی

میں کیسز کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس میں سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ حسیب جمالی، سیکریٹری جنرل فہمیدہ منگریو، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی سمیت آباد ممبران اور وکلا کی بڑی تعداد موجود تھی۔چیئرمین آباد نے کہا کہ مقدمات کے فیصلوں میں برسوں کی تاخیر سے نہ صرف عام شہری بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہے جبکہ اس صورتحال کا فائدہ جرائم پیشہ عناصر اٹھا رہے ہیں۔حسن بخشی نے کہا کہ آباد ماضی میں بھی بار ایسوسی ایشن کو مدعو کرتا رہا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں۔انھوں نے کہا کہ آباد کے متعدد ممبران اپنے پلاٹوں پر قبضوں کی شکایات کے باعث عدالتی کارروائیوں میں الجھے ہوئے ہیں، مگر عدالتوں میں تاریخ پر تاریخ چلنے سے متاثرہ افراد مجبوراً قبضہ گروپوں سے مذاکرات پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔حسن بخشی نے مزید کہا کہ کیسز 5 سے 10 سال تک عدالتوں میں چلتے رہتے ہیں جس سے 70 فیصد افراد متاثر ہو رہے ہیں۔چیئرمین آباد نے اعلان کیا کہ آئندہ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی غیر فعال ہاؤسنگ سوسائٹی کو فعال بنانے کے لیے اقدام کیے جائیں گے، جبکہ قانونی کارروائیوں کو بہتر بنانے کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی بھی قائم کی جائے گی۔اس موقع پر صدر سندھ بار ایسوسی ایشن حسیب جمالی نے کہا کہ وکلاء بھی نظام کی نااہلی کے باعث مسائل کا شکار ہیں اور ججز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔انھوں نے کہا کہ 26ویں اور 27ویں آئینی ترامیم کے بعد ججز خود کو بے بس محسوس کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ حالات

کام جاری رکھنا ہوگا۔انھوں نے بتایا کہ 1993 میں ہائیکورٹ بار کی جانب سے قائم کی گئی ہاؤسنگ سوسائٹی میں بجلی اور پانی کے کنکشن آچکے ہیں تاہم رہائشی سرگرمیاں تاحال شروع نہیں ہوسکیں۔انھوں نے کہا کہ آباد کی لیگل ٹیم اور وکلاء پر مشتمل مشترکہ کمیٹی بنیادی قانونی مسائل کے حل کے لیے اقدام کرے گی۔بعدازاں آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے بتایا کہ زمینوں پر قبضوں اور لٹیگیشن کے مسائل کے حل سے متعلق 36 صفحات پر مشتمل تجاویز صوبائی وزیر داخلہ کو پیش کی جاچکی ہیں، جبکہ وزیراعظم کو بھی لینڈ ڈسٹری بیوشن کمیٹی قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔انھوں نے بتایا کہ ساتھ ہی ساتھ وفاقی وزیر داخلہ کو زمینوں پر قبضوں کے خاتمے کے حوالے سے اہم سفارشات بھی ارسال کی گئی ہیں۔سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی سیکرٹری فریدہ منگریو نے کہا کہ کے فور منصوبے کی تعمیر کے باعث آباد کے کئی منصوبے قانونی تنازعات کا شکار ہوئے اور متعدد زمینیں متاثر ہوئیں۔انھوں نے تجویز دی کہ آباد کی کمیٹیوں میں وکلاء کی نمائندگی شامل کی جائے تاکہ بلڈرز کو درپیش قانونی مسائل جلد حل ہوسکیں۔انھوں نے کہا کہ

201

کراچی، لاہور، ملتان، اسلام آباد، راولپنڈی اور گوجرانوالہ سے بیک وقت اشاعت

www.jehanpakistan.pk

ABC CERTIFIED
MEMBER.APNS.CPNE

روزنامہ
ایڈیٹرانچیف اویس رؤف
جہان پاکستان
کراچی

پیر 08 ذوالحجہ 1447ھ 25 مئی 2026ء

عدالتی نظام کی بہتری کیلئے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں، آباد

پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا، لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ زیادہ، نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں، چیئرمین محمد حسن بخشی

آباد ممبران پلاٹوں پر قبضوں کی شکایات کے باعث عدالتی کارروائیوں میں الجھے ہوئے، تاریخ پر تاریخ چلنے سے متاثرہ افراد مجبوراً قبضہ گروپوں سے مذاکرات پر آمادہ ہوجاتے ہیں

آئینی ترامیم کے بعد ججز خود کو بے بس محسوس کررہے، وکلاء بھی نظام کی نااہلی کے باعث مسائل کا شکار، ججز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے، صدر سندھ بار ایسوسی ایشن حسیب جمالی

کراچی (بزنس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں اور اگر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں۔ ہاسنگ انڈسٹری کے ساتھ 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں، اس لیے تعمیراتی شعبے کا تحفظ ملکی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاس مین سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر حسیب جمالی، سیکریٹری جنرل فہمیدہ منگریو، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی سمیت آباد ممبران اور وکلا کی بڑی تعداد موجود تھی۔ چیئرمین آباد نے بتایا کہ آباد کے ممبران کے پلاٹوں پر قبضے کیے جاتے ہیں اور اس کے خلاف عدالتوں سے رجوع کرتے ہیں تو ہمیں تاریخ پر تاریخ دی جاتی ہے جسکا فائدہ قبضہ گروپ اٹھا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مقدمات کے فیصلوں میں برسوں کی تاخیر سے نہ صرف عام شہری بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہے جبکہ اس صورتحال کا فائدہ جرائم پیشہ عناصر اٹھا رہے ہیں۔ حسن بخشی نے وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آباد ماضی میں بھی بار ایسوسی ایشن کو مدعو کرتا رہا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں۔ انھوں نے کہا کہ آباد کے متعدد ممبران اپنے پلاٹوں پر قبضوں کی شکایات کے باعث عدالتی کارروائیوں میں الجھے ہوئے ہیں، مگر عدالتوں میں تاریخ پر تاریخ چلنے سے متاثرہ افراد مجبوراً قبضہ گروپوں سے مذاکرات پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ حسن بخشی نے مزید کہا کہ کیسز 5 سے 10 سال تک عدالتوں میں چلتے رہتے ہیں جس سے 70 فیصد افراد متاثر ہورہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس کی حالت انتہائی ابتر ہے، اگر کیسز زیادہ ہیں تو نئی عدالتیں قائم کی جائیں۔ انھوں نے کہا کہ اس مسئلے کے حل کی زیادہ ذمہ داری ججز اور آزاد وکلاء پر عائد ہوتی ہے۔ چیئرمین آباد نے اعلان کیا کہ آئندہ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی غیر فعال ہاسنگ سوسائٹی کو فعال بنانے کے لیے اقدام کیے جائیں گے، جبکہ قانونی کارروائیوں کو بہتر بنانے کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی بھی قائم کی جائے گی۔ اس موقع پر صدر سندھ بار ایسوسی ایشن حسیب جمالی نے کہا کہ وکلاء بھی نظام کی نااہلی کے باعث مسائل کا شکار ہیں اور ججز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کے بعد ججز خود کو بے بس محسوس کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حالات مشکل ضرور ہیں مگر مایوس ہونے کے بجائے مسلسل کام جاری رکھنا ہوگا۔ انھوں نے بتایا کہ 1993 میں ہائیکورٹ بار کی جانب سے قائم کی گئی ہاسنگ سوسائٹی میں بجلی اور پانی کے کنکشن آچکے ہیں تاہم رہائشی سرگرمیاں تاحال شروع نہیں ہوسکیں۔ انھوں نے کہا کہ آباد کی لیگل ٹیم اور وکلاء پر مشتمل مشترکہ کمیٹی بنیادی قانونی مسائل کے حل کے لیے اقدام کرے گی۔ بعدازاں آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے بتایا کہ زمینوں پر قبضوں اور لٹیگیشن کے مسائل کے حل سے متعلق 36 صفحات پر مشتمل تجاویز صوبائی وزیر داخلہ کو پیش کی جاچکی ہیں۔

3

روزنامہ جسارت کراچی
www.jasarat.com
بانی: چوہدری غلام محمد مرحوم
اتوار 7 ذوالحجہ 1447ھ 24 مئی 2026ء

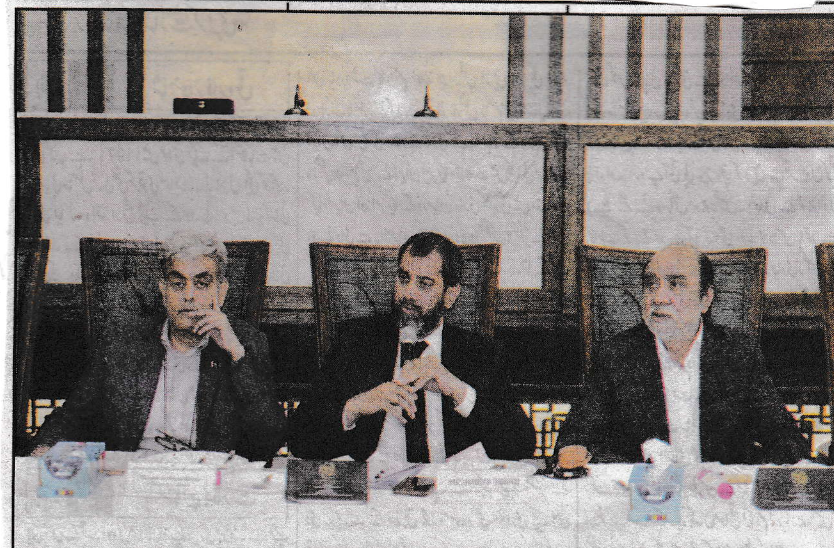

ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی اور سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران تقریب سے خطاب کررہے ہیں

عدالتی نظام کی بہتری کیلیے جوڈیشل ریفارمز ناگزیر ہیں، حسن بخشی

ملک میں بیرونی سرمایا کاری کے لیے انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا، آباد چیئرمین

نئی عدالتیں قائم ہونی چاہئیں، سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں اور اگر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں۔ ہاؤسنگ

باقی صفحہ 7 نمبر 18

بقیہ 18 | محمد حسن بخشی

انڈسٹری کے ساتھ 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں، اس لیے تعمیراتی شعبے کا تحفظ ملکی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آباد ہاؤس میں سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر حسیب جمالی، سیکرٹری جنرل فہمیدہ منگریو، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی سمیت آباد ممبران اور وکلا کی بڑی تعداد موجود تھی۔ چیئرمین آباد نے بتایا کہ آباد کے ارکان کے پلاٹوں پر قبضے کیے جاتے ہیں اور اس کے خلاف عدالتوں سے رجوع کرتے ہیں تو ہمیں تاریخ پر تاریخ دی جاتی ہے جس کا فائدہ قبضہ گروپ اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقدمات کے فیصلوں میں برسوں کی تاخیر سے نہ صرف عام شہری بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہے جبکہ اس صورتحال کا فائدہ جرائم پیشہ عناصر اٹھا رہے ہیں۔ حسن بخشی نے وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آباد ماضی میں بھی بار ایسوسی ایشن کو مدعو کرتا رہا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آباد کے

پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ حسن بخشی نے مزید کہا کہ کیسز 5 سے 10 سال تک عدالتوں میں چلتے رہتے ہیں جس سے 70 فیصد افراد متاثر ہورہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس کی حالت انتہائی ابتر ہے، اگر کیسز زیادہ ہیں تو نئی عدالتیں قائم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کے حل کی زیادہ ذمے داری ججز اور آزاد وکلا پر عاید ہوتی ہے۔ چیئرمین آباد نے اعلان کیا کہ آئندہ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی غیر فعال ہاؤسنگ سوسائٹی کو فعال بنانے کے لیے اقدام کیے جائیں گے جبکہ قانونی کارروائیوں کو بہتر بنانے کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی بھی قائم کی جائے گی۔ اس موقع پر صدر سندھ بار ایسوسی ایشن حسیب جمالی نے کہا کہ وکلاء بھی نظام کی نااہلی کے باعث مسائل کا شکار ہیں اور ججز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کے بعد ججز خود کو بے بس محسوس کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حالات مشکل ضرور ہیں مگر مایوس ہونے کے بجائے مسلسل کام جاری رکھنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ 1993ء میں ہائیکورٹ بار کی جانب سے قائم کی گئی ہاؤسنگ سوسائٹی میں بجلی اور پانی کے کنکشن آچکے ہیں تاہم رہائشی سرگرمیاں تاحال شروع نہیں ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ آباد کی لیگل ٹیم اور وکلاء پر مشتمل مشترکہ کمیٹی بنیادی قانونی مسائل کے حل کے لیے اقدام کرے گی۔ بعدازاں آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے بتایا کہ زمینوں پر قبضوں اور لیٹیگیشن کے مسائل کے حل سے متعلق 36 صفحات پر مشتمل تجاویز صوبائی وزیر داخلہ کو پیش کی جاچکی ہیں جبکہ وزیراعظم کو بھی لینڈ ڈسٹری بیوشن کمیٹی قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ساتھ ہی ساتھ وفاقی وزیر داخلہ کو زمینوں پر قبضوں کے خاتمے کے حوالے سے اہم سفارشات بھی ارسال کی گئی ہیں۔ سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی سیکرٹری فریدہ منگریو نے کہا کہ کے فور منصوبے کی تعمیر کے باعث آباد کے کئی منصوبے قانونی تنازعات کا شکار ہوئے اور متعدد زمینیں متاثر ہوئیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ آباد کی کمیٹیوں میں وکلاء کی نمائندگی شامل کی

Daily Muqadama Karachi

چیف ایڈیٹر : امان اللہ میمن

روزنامہ مقدمہ کراچی

پیر 8 ذی الحج 1447ھ 25 مئی 2026ء

عدالتی نظام کی بہتری کیلئے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں

پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا، محمد حسن بخشی

پلاٹوں پر قبضے کیے جاتے ہیں، عدالتوں سے رجوع کرتے ہیں تو تاریخ پر تاریخ دی جاتی ہے

چیئرمین آباد کا سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ اجلاس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی نظام کی بہتری کے لیے جوڈیشل ریفارمز ضروری ہیں اور اگر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لانی ہے تو انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس میں کیسز کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس لیے نئی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں۔ ہاسنگ انڈسٹری کے ساتھ 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں، اس لیے تعمیراتی شعبے کا تحفظ ملکی معیشت کے لیے انتہائی اہم (باقی صفحہ 3 نمبر 35)

بقیہ مقدمہ 35

اہم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر حسیب جمالی، سیکریٹری جنرل فہمیدہ منگریو، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی سمیت آباد ممبران اور وکلا کی بڑی تعداد موجود تھی۔ چیئرمین آباد نے بتایا کہ آباد کے ممبران کے پلاٹوں پر قبضے کیے جاتے ہیں اور اس کے خلاف عدالتوں سے رجوع کرتے ہیں تو ہمیں تاریخ پر تاریخ دی جاتی ہے جسکا فائدہ قبضہ گروپ اٹھا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مقدمات کے فیصلوں میں برسوں کی تاخیر سے نہ صرف عام شہری بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہے جبکہ اس صورتحال کا فائدہ جرائم پیشہ عناصر اٹھا رہے ہیں۔ حسن بخشی نے وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آباد ماضی میں بھی بار ایسوسی ایشن کو مدعو کرتا رہا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں۔ انھوں نے کہا کہ آباد کے متعدد ممبران اپنے پلاٹوں پر قبضوں کی شکایات کے باعث عدالتی کارروائیوں میں الجھے ہوئے ہیں، مگر عدالتوں میں تاریخ پر تاریخ چلنے سے متاثرہ افراد مجبوراً قبضہ گروپوں سے مذاکرات پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ حسن بخشی نے مزید کہا کہ کیسز 5 سے 10 سال تک عدالتوں میں چلتے رہتے ہیں جس سے 70 فیصد افراد متاثر ہورہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لوئر کورٹس کی حالت انتہائی ابتر ہے، اگر کیسز زیادہ ہیں تو نئی عدالتیں قائم کی جائیں۔ انھوں نے کہا کہ اس مسئلے کے حل کی زیادہ ذمہ داری ججز اور آزاد وکلا پر عائد ہوتی ہے۔ چیئرمین آباد نے اعلان کیا کہ آئندہ اجلاس

جائے گی۔ اس موقع پر صدر سندھ بار ایسوسی ایشن حسیب جمالی نے کہا کہ وکلا بھی نظام کی نااہلی کے باعث مسائل کا شکار ہیں اور ججز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کے بعد ججز خود کو بے بس محسوس کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حالات مشکل ضرور ہیں مگر مایوس ہونے کے بجائے مسلسل کام جاری رکھنا ہوگا۔ انھوں نے بتایا کہ 1993 میں ہائیکورٹ بار کی جانب سے قائم کی گئی ہاسنگ سوسائٹی میں بجلی اور پانی کے کنکشن آچکے ہیں تاہم رہائشی سرگرمیاں تاحال شروع نہیں ہوسکیں۔ انھوں نے کہا کہ آباد کی لیگل ٹیم اور وکلا پر مشتمل مشترکہ کمیٹی بنیادی قانونی مسائل کے حل کے لیے اقدام کرے گی۔ بعد ازاں آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے بتایا کہ زمینوں پر قبضوں اور لیکیشن کے مسائل کے حل سے متعلق 36 صفحات پر مشتمل تجاویز صوبائی وزیر داخلہ کو پیش کی جاچکی ہیں، جبکہ وزیراعظم کو بھی لینڈ ڈسٹری بیوشن کمیٹی قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ساتھ ہی ساتھ وفاقی وزیر داخلہ کو زمینوں پر قبضوں کے خاتمے کے حوالے سے اہم سفارشات بھی ارسال کی گئی ہیں۔ سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی سیکرٹری فریدہ منگریو نے کہا کہ کے فور منصوبے کی تعمیر کے باعث آباد کے کئی منصوبے قانونی تنازعات کا شکار ہوئے اور متعدد زمینیں متاثر ہوئیں۔ انھوں نے تجویز دی کہ آباد کی کمیٹیوں میں وکلا کی نمائندگی شامل کی

241

روزنامہ قومی اخبار کراچی

اتوار 07 ذوالحج 1447ھ 24 مئی 2026

آباد ہاؤس میں سندھ ہائی کورٹ بار ایسوی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ منعقدہ اجلاس میں (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی ودیگر شریک ہیں